نوحہ باب الحوائج امام موسیٰ کاظمؑ

دیتی ہے زنجیر گواہی کس کا ہے تابوت اُٹھا
چودہ سال کے بعد ہوا ہے زنداں سے مظلوم رہا

کڑیوں میں پابند جنازہ لے کے ہیں مزدور چلے
کرنے لگی ہے آپ غریبی ماتم موسیٰ کاظمؑ کا

ہائے بعد شہادت کے بھی پشت نہ سیدھی ہوتی تھی
چودہ سال رکوع میں رہ کر مولاؑ کا یہ حال ہوا

دیکھ کے حالت بیوہ ماں کی بیٹیاں ہیں بے حال ہوئیں
سر میں خاکِ یتیمی لے کر روتا ہے مظلوم رضاؑ

انگوروں میں زہر کھلا کر مارا ہے پردیسی کو
فی القرباء کا آلِ نبیؐ کو امت نے یہ اجر دیا

جو تھا ساتواں رکن امامت ڈھایا ظالم لوگوں نے
گلیوں میں بغداد کی رو کر دیتا ہے جبرئیلؑ صدا

کلمہ گو بتلاؤ کیا یہ پاک نبیؐ کا خون نہیں
بے وارث بغداد کے پُل پر جس کا ہے تابوت پڑا

کر کے رقم مولا کے مصائب روتا ہے جوادؔ قلم
کاظمؑ کا ہے سوگ مناتی کر کے ماتم آپ قضا

شاعرِ اہلِ بیتؑ جوادؔ جعفری